السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نکاح کے اعلان کی غرض سے اگر عورتیں دف بجائیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کے اعلان اور شہرت کی غرض سے عورتوں کا دف بجانا مستحب ہے۔ مگر ضروری ہے کہ عمل صرف عورتوں کے اندر ہو، اس کے ساتھ کوئی اور موسیقی یا آلات لہو اور گانے بجانے والیوں کی آوازیں نہ ہوں۔ اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس مناسبت سے کچھ شعر پڑھ لیں، مگر اس طرح کہ مردوں تک آواز نہ جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ''نکاح میں حلال اور حرام کے درمیان فرق دف اور آواز ہی کا ہے۔'' ((سنن النسائی، کتاب النکاح، باب اعلان النکاح بالصوت وضرب الدف، حدیث: 3369 وسنن الترمذی، کتاب النکاح، باب اعلان النکاح، حدیث: 1088 ومسند احمد بن حنبل: 259/4، حدیث: 18305۔

علامہ شوکانی رحمہ اللہ نیل الاوطار میں لکھتے ہیں: ''اس میں دلیل ہے کہ نکاح کے مواقع پر دف بجا لینا اور اشعار وغیرہ پڑھ لینا جائز ہے مثلا (جیسے کہ احادیث میں آیا ہے) 'اتیناکم اتیناکم' وغیرہ۔ نہ وہ گانے جو شر و فساد کے جذبات کو برانگیختہ کرتے ہیں، جن میں عورتوں کے حسن وجمال، شراب وشباب اور بے حیائی کا تذکرہ ہوتا ہے یہ چیزیں جیسے دوسرے مواقع پر حرام ہیں، نکاح میں بھی حرام ہیں۔ ایسے ہی دوسرے گانے بجانے وغیرہ بھی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 446

محدث فتویٰ